www.CBSEtips.in

Sample Question Paper 2022-23

Subject: **Urdu(Core)**
Class: **XII**
Code: **303**

Time: 3 Hours — Maximum Marks 80

Section A (حصہ الف)

1۔ مندرجہ ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھئے اور اس پر مبنی سوالوں کے جواب لکھئے۔ **(1×10=10)**

ایک صحت ہزار نعمت ہے۔ تندرسی سے بڑھ کر دینا میں کوئی چیز عزیز نہیں۔ پس تندرست رہنا بس غنیمت ہے۔ بیماری ایک طرح کا عذاب ہے۔ اگر بیماری کا رنج کسی کو ہو تو تمام عیش و آرام اس کی نظروں میں ہیچ ہو جاتے ہیں۔ نہ کسی سے بات کرنے کو جی چاہتا ہے نہ کھانا مزے کا معلوم ہوتا ہے۔ نہ کسی شغل میں جی بہلتا ہے۔ واضح ہو کہ بیماری موت کا پیام ہے۔ موت بے بیماری کے بہت کم ہوتی ہے اور جب بیماری سخت اور عرصہٗ دراز کی ہو جاتی ہے تو اکثر انجام اس کا موت ہے۔ پس بیماری سے زیادہ انسان کا کوئی دشمن نہیں۔ جہاں تک ہو سکے اس دشمن سے بچو اور اس دشمن کو اپنے پاس مت آنے دو۔

(i) مصنف نے صحت کو کس چیز سے تعبیر کیا ہے؟

(ii) بیماری سے متعلق مصنف کا کیا خیال ہے؟

(iii) مصنف نے موت کا پیام کس چیز کو کہا ہے؟

(iv) مصنف کے مطابق انسان کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟

(v) شغل کے کیا معنی ہیں؟

2۔ 'میری زندگی کا مقصد' عنوان پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔ **(1×10=10)**

3۔ اپنے والد کے پاس ایک خط لکھئے جس میں اپنے امتحان کی تیاری کا ذکر کیجئے۔ **(1×8=8)**

یا

اپنے کالج کے پرنسپل کو ایک درخواست لکھئے جس میں فیس معافی کا ذکر کیجئے۔

4۔ درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور اس کا مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ **(1×7=7)**

ایک استاد کا کام صرف یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا کہ اس نے طلبہ کو کچھ حقائق سے آگاہ کر دیا یا مشینی انداز میں لکچر دے دیا بلکہ تعلیم کا مقصد طلبہ کو بحیثیت فرد پروان چڑھانا اور اُن کے اندر ذاتی فکر پیدا کرنا ہے۔ یہیں پر استاد شاگرد کے رشتے کا پتہ چلتا ہے، کیوں کہ استاد شاگرد کے لیے صرف ایک سہارے کی لکڑی نہی ہے جس سے پودے پروان چڑھتے ہیں بلکہ استاد کی حیثیت ایک مالی کی ہے جو پودوں کو پانی دیتا ہے اور ان کی نگہداشت کرتا ہے۔ ایک اچھا استاد وہ مانا جاتا ہے جو اپنے

www.CBSEtips.in

شاگردوں کو اُن کی ذہنی سطح کے مطابق پڑھاتا ہے۔ کیونکہ طلبہ اپنی تعلیمی کامیابی کے لیے استاد پر اتنے ہی منحصر ہوتے ہیں جتنا کہ اپنی زندگی گزارنے کے لیے اپنے والدین پر۔ اس لیے ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے اور اگر سچ کہا جائے تو اس کی حیثیت طلبہ کے لیے ایک دوست، ایک عالم اور ایک رہنما کی ہوتی ہے۔

5۔ درج ذیل محاوروں کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (5×2=10)

(i) پانی پانی ہونا

(ii) مٹی میں مل جانا

(iii) آؤ بھگت کرنا

(iv) آنکھ کا تارا ہونا

(v) پیچھا چھڑانا

Section B (حصہ ب)

6۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ (1×7=5)

پہلی دعوت مجھے ایسے صاحب کے یہاں کھانی پڑی جو کپڑے بنتے تھے اور غازی میاں کے معتقد تھے۔ ساری بستی مدعو تھی۔ مئی کا مہینہ اور دوپہر کا وقت۔ مکان و میدان کا کوئی نشیب و فراز ایسا نہ تھا جہاں کھانے والے نہ بیٹھے ہوں۔ فرش و دسترخوان کا وہاں کوئی دستور نہ تھا۔ جس کو جہاں جگہ مل گئی بیٹھ رہا۔ ایک نیم کی جڑ پر میں بھی بیٹھ رہا۔ ایک ہاتھ میں گرم گرم تنوری روٹی دے دی گئی۔ مٹی کے ایک برتن میں زمین پر سالن رکھ دیا گیا۔ بھشتی نے مشک سے تام چینی کے گندے شکستہ گلاس میں پانی پلانا شروع کیا، سامنے ایک نیاز مند کتے صاحب بھی موجود تھے - دم ٹانگوں کے درمیان، خود دوزانو بیٹھے ہوئے — نظریں نیچی، بہت کچھ بھوکی، پاس ہی ایک بوڑھے کھانستے جاتے تھے کھاتے جاتے تھے اور خلال کرتے جاتے تھے۔ ناتی گود میں، پوتا کندھے پر، پوتے نے ایک ہڈی کتے کے سامنے پھینک دی۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے ماخوذ ہے؟

(ii) مصنف کو پہلی دعوت کس کے یہاں کھانی پڑی؟

(iii) مصنف کو دعوت کس مہینے میں ملی تھی؟

(iv) نشیب وفراز کے کیا معنی ہیں؟

(v) بھشتی نے کس چیز میں پانی پلانا شروع کیا؟

7۔ مضمون 'میگھالیہ' سے اپنی معلومات کا اظہار کیجئے۔ (1×5=5)

یا

کہانی "گاؤں کی لاج" کے مرکزی خیال پر روشنی ڈالئے۔

8۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ (4×2=8)

(i) دنیا کا سب سے زیادہ بارش والا علاقہ کون سا ہے؟

(ii) میگھالیہ میں کون کون سے قبیلے آباد ہیں؟

(iii) افسانہ "گاؤں کی لاج" میں مکھن پور کے کن دو زمینداروں کے نام آیا ہے؟

(iv) لتا منگیشکر کا گانوں کی کیا خصوصیت ہیں؟

(v) قلم دیکھ کر چچا چھکن کیوں خفا ہوئے؟

9۔ ساحر لدھیانوی کی نظم نگاری پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔ (1×5=5)

یا

میر کی مثنوی اپنے گھر کا حال کا تعارف پیش کیجیے۔

10۔ درج ذیل اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیئے گیے سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (5×1=5)

کیا کہوں میرا اپنے گھر کا حال — اس خرابی میں میں ہوا پامال
چار دیواری سو جگہ سے خم — تر تنک ہو تو سوکھتے ہیں ہم
لونی لگ لگ کے جھڑتی ہے ماٹی — آہ کیا عمر بے مزہ کاٹی
بان جھینگر تمام چاٹ گئے — بھیک کر بانس پھاٹ پھاٹ گئے
تنکے جاں دار ہیں جو بیش و کم — ان پہ چڑیوں کی جنگ ہے باہم
ایک کھینچے ہے چونچ سے کر زور — ایک مکری پہ کراہی ہے زور

(i) یہ اشعار کس مثنوی کے ہیں؟

(ii) اس مثنوی کے مطابق شاعر نے اپنی عمر کس طرح کاٹی ہے؟

(iii) "اس خرابی میں میں ہوا پامال" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) لونی لگنا کے کیا معنی ہیں؟

(v) اس مثنوی کا شاعر کون ہے؟

یا

مندرجہ ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) نظم پر چھائیاں کا موضوع کیا ہے؟

(ii) نظم کے کیا معنی ہیں؟

(iii) لفظ مثنوی کے کیا معنی ہیں؟

(iv) ساحر لدھیانوی کا اصل نام کیا تھا؟

(v) ابن انشا کا پہلا شعری مجموعہ کا کیا نام ہے؟

11۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ **(5×1=5)**

(i) اردو میں مختصر مضمون نگاری کا آغاز کس ادیب سے ہوتا ہے؟

(A) حالی (B) چراغ علی (C) محسن الملک (D) سرسید

(ii) میگھالیہ کی راجدھانی کہاں ہے:

(A) شیلانگ (B) گنگٹوک (C) ایٹانگر (D) امپھال

(iii) رشید احمد صدیقی کہاں پیدا ہوئے؟

(A) علی گڑھ (B) جون پور (C) بجنور (D) مراد آباد

(iv) رائے صاحب اور امراؤ سنگھ کس افسانے کے کردار ہیں؟

(A) تین سال (B) گاؤں کی لاج (C) بوڑھی کاکی (D) پوس کی رات

(v) لتا منگیشکر کی مقبولیت کا اصل راز کیا ہے؟

(A) آواز کی نغمگی (B) اداکاری (C) موسیقی (D) ہدایت کاری

یا

(i) ابن انشاء کا پہلا شعری مجموعہ ہے:

(A) چاند نگر (B) تلخیاں (C) آتش گل (D) گل نغمہ

(ii) پرچھائیاں کس کی نظم ہے؟

(A) کیفی اعظمی (B) ساحر لدھیانوی (C) علی سردار جعفری (D) مخدوم محی الدین

(iii) مثنوی کس زبان کا لفظ ہے؟

(A)عربی (B)فارسی (C)ترکی (D)پنجابی

(iv) تصورات کی پرچھائیاں ابھرتی ہیں تمھارے گھر میں قیامت کا شور برپا ہے

اس شعر میں قیامت کا شور برپا ہونے سے کیا مراد ہے؟

(A)مصیبت ٹوٹنا (B)بہت تیز آواز ہونا (C)شور غل کرنا (D)بہت تیز بھاگنا

(v) کیا کہوں میر آپنے گھر کا حال اس خرابی میں میں ہوا پامال

یہ شعر میر کی کس مثنوی کا ہے۔

(A)دریائے عشق (B)مورنامہ (C)معاملات عشق (D)اپنے گھر کا حال